صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 18 دسمبر 2015ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 18 دسمبر 2015ء 6 ربیع الاول 1437 ہجری 18 فتح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 287

میرے آنسو

دین و تقویٰ گم ہوا جاتا ہے یارب رحم کر
بے بسی سے ہم پڑے ہیں کیا کریں کیا اختیار
میرے آنسو اس غم دل سوز سے تھمتے نہیں
دیں کا گھر ویراں ہے اور دنیا کے ہیں عالی منار
دیں تو اِک ناچیز ہے دنیا ہے جو کچھ چیز ہے
آنکھ میں ان کو جو رکھتے ہیں زر و عزّ و وقار

(درثمین)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب کی روایت ہے کہ والد بزرگوار (حضرت میر ناصر نواب صاحب) نے اپنا ایک بانات کا کوٹ جو مستعمل تھا ہمارے خالہ زاد بھائی سید محمد سعید کو جو ان دنوں قادیان میں تھا کسی خادمہ عورت کے ہاتھ بطور ہدیہ بھیجا۔ محمد سعید نے نہایت حقارت سے وہ کوٹ واپس کر دیا اور کہا کہ میں مستعمل کپڑا نہیں پہنتا۔ جب وہ خادمہ یہ کوٹ واپس لا رہی تھی تو راستہ میں حضرت مسیح موعود نے اس سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ میر صاحب نے یہ کوٹ محمد سعید کو بھیجا تھا مگر اُس نے واپس کر دیا ہے کہ میں اترا ہوا کپڑا نہیں پہنتا۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس سے میر صاحب کی دلشکنی ہوگی تم یہ کوٹ مجھے دے جاؤ ہم پہنیں گے اور ان سے کہہ دینا کہ میں نے رکھ لیا ہے۔ (سیرت المہدی جلد اول۔ روایت نمبر 333)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان فرماتے ہیں:۔

”حضرت مسیح موعود نے کبھی خدام کو خواہ وہ آپ کے تنخواہ دار ملازم تھے یا آپ کے ساتھ سلسلہ بیعت میں خادم تھے حقیر اور کم پایہ نہیں سمجھا۔ بلکہ انہیں اپنے کنبہ کا ایک فرد اور اپنے اعضاء کا ایک جزو یقین کیا۔ اور اپنے عمل سے ہمیشہ دکھایا۔ کہ کسی معاملہ میں کبھی کسی قسم کی ہتک ان کی پسند نہیں کی۔ ان کو اپنے دوستوں اور خدام کا اس قدر پاس تھا۔ کہ وہ کسی دوسرے سے بھی ان کی ہتک سننا پسند نہ کرتے تھے...... خدام کے چھوٹے چھوٹے کام کی قدر فرماتے اور ان کی دلجوئی فرماتے۔ ان کی محنت سے زیادہ دیتے۔ جن ایام میں کوئی کتاب یا رسالہ جلدی اور ضروری چھاپنا اور شائع کرنا مقصود ہوتا۔ اور راتوں کو کام ہوا کرتا تھا۔ تو جو لوگ حضور کے ساتھ عملہ پریس یا کاتب کام کرتے تھے ان کے لئے دودھ اور دوسری ضروری چیزیں خاص توجہ سے مہیا فرماتے۔ اور معمولی سے زیادہ اجرتیں دیتے۔ اور با ایں ان کی کارگزاری پر نہ صرف خوشی بلکہ شکریہ کا اظہار فرماتے۔ جن لوگوں نے ان آنکھوں ان ہاتھوں اور اس زبان کو دیکھا ہے اور حضرت کے عطایا کا لطف اٹھایا ہے آج ان کو کوئی بھی خوش نہیں کر سکتا۔ اس زمانہ کے مقابلہ میں آج اجرتیں عام طور پر بھی زیادہ ہیں اور لوگ بہت کچھ کما لیتے ہیں لیکن اگر ان سے پوچھا جائے تو اس عصر سعادت کی یاد کا اشکبار آنکھوں سے جواب دیتے ہیں۔“

(سیرت حضرت مسیح موعود صفحہ 359)

حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی بیان فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود کو انگریزی زبان کے ساتھ کوئی مناسبت اور دلچسپی کبھی نہ تھی۔ اس لئے آپ نے اس زبان کو کبھی سیکھا نہیں۔ اپنے دعویٰ مسیح موعود کے بعد بھی ایک مرتبہ آپ کو سرسری خیال آیا کہ میں انگریزی پڑھ لوں چنانچہ مفتی محمد صادق صاحب نے ایک انگریزی کی کتاب خود ترتیب دی اور کوشش کی کہ حضرت صاحب اس کو پڑھ لیں مگر آپ کو دلچسپی پیدا نہیں ہوئی۔ انہی ایام میں یہ بھی فرمایا کہ

انگریزی چالیس تہجد کی دعاؤں میں آجاتی ہے لیکن آپ فرمایا کرتے کہ اگر اس زبان میں (دعوت الی اللہ) کا کام بھی آپ کروں تو پھر میرے دوستوں کے لئے کیا رہے اس لئے ثواب کے لئے میں ان کے لئے ہی چھوڑتا ہوں۔ (حیاتِ احمد جلد اول۔ صفحہ 213)

بچوں کیلئے دعا کرو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

ہدایت اور تربیت حقیقی خدا کا فعل ہے۔ سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گزار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں۔ اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے۔ یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے۔ اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہئے۔ آپ نے قطعی طور پر فرمایا اور لکھ کر بھی ارشاد کیا کہ ہمارے مدرسے میں جو استاد مارنے کی عادت رکھتا ہے اور اپنے اس ناسزا فعل سے باز نہ آتا ہو، اسے یکلخت موقوف کر دو۔

فرمایا: ہم تو اپنے بچوں کے لئے دعا کرتے ہیں اور سرسری طور پر قواعد اور آداب تعلیم کی پابندی کراتے ہیں۔ بس اس سے زیادہ نہیں۔ اور پھر اپنا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر رکھتے ہیں۔ جیسا کسی میں سعادت کا تخم ہوگا۔ وقت پر سرسبز ہو جائے گا۔

(ڈائری حضرت مسیح موعود 6 جنوری 1900ء)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ شوریٰ 2015ء مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

معلوماتی سیمینار

نظارت تعلیم کے تحت Optical Fiber Enabler of Wireless Devices in the Palms of Your Hands کے موضوع پر سیمینار مورخہ 20 دسمبر 2015ء کو ہوگا۔ اس سیمینار میں شمولیت کے خواہشمند طلبہ و طالبات جلد از جلد اپنی رجسٹریشن درج ذیل ای میل ایڈریس پر یا بذریعہ فون کروا لیں۔ رجسٹریشن کروانے کی آخری تاریخ 19 دسمبر 2015ء ہے۔ رجسٹریشن کروانے کے لئے کوائف نام، ایڈریس، فون نمبر اور ای میل درکار ہیں۔

Email:registration@njc.edu.pk

Tel:0476212473

Mob:03347887656

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

خطبہ نکاح مورخہ 20 جولائی 2013ء بمقام: بیت الفضل لندن

بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

تشہد و تعوذ اور مسنون آیات قرآنیہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں تین نکاحوں کا اعلان کروں گا۔ پہلا نکاح عزیزہ امۃ المومن بنت مکرم خالد احمد صاحب مربی سلسلہ ہیں، یہاں رشین ڈیسک کے انچارج ہیں۔ ان کا نکاح عزیزم شہریار مدثر ابن مکرم عزیز احمد طاہر صاحب پاکستان کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر ہو رہا ہے۔ لڑکا حاضر نہیں ہے اس کے وکیل مکرم رشید احمد صاحب ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: جیسا کہ میں نے بتایا خالد صاحب واقف زندگی ہیں اور عزیزہ بچی واقف زندگی کی بیٹی ہے۔ خاندان کے لحاظ سے بھی ان میں سے کافی خادمین سلسلہ پیدا ہوتے رہے اور یہ جماعت سے اچھا تعلق رکھنے والا خاندان ہے۔ اسی طرح لڑکا، دلہا ہے، ان کے خاندان کا بھی جماعت سے مضبوط تعلق ہے۔

پس نئے قائم ہونے والے رشتوں کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ جماعت میں رہتے ہوئے جماعتی تعلق کی مضبوطی ہی اصل ہے جو خدا تعالیٰ کو بھی پسند ہے۔ اس زمانہ میں جب دنیا دنیاداری کے پیچھے پڑی ہوئی ہے تو احمدیوں کو رشتہ قائم کرتے ہوئے، لڑکے کی تلاش ہے تب بھی اور لڑکی کی تلاش ہے تب بھی ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھنا چاہئے کہ دین کے ساتھ تعلق ہو اور اگر اس لحاظ سے رشتے تلاش کئے جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ برکت بھی ڈالتا ہے۔ رشتے دیرپا بھی ہوتے ہیں۔ ہمیشہ قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔ محبت اور پیار کا سلوک ان میں ہوتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ تعالیٰ کو بھی یہی پسند ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اسی بات کو پسند فرمایا کہ جب تم رشتے طے کرو تو دینی پہلو کو مدنظر رکھا کرو۔ دنیاوی جاہ و حشمت ہے، دولت ہے، حسن ہے، خاندان ہے ان سب سے بڑھ کر دین ہے اس کو تمہیں سامنے رکھنا چاہئے۔

پس یہ رشتہ بھی اور جو باقی نکاح ہیں جن کا میں اعلان کروں گا، یہ سب رشتے جو قائم ہو رہے ہیں ان کو اس بات کا خیال رکھنا چاہئے۔ مجھے امید ہے کہ دینی پہلو مدنظر رکھا گیا ہوگا اور رشتے قائم ہونے کے بعد لڑکی اور لڑکے کو بھی اور لڑکی اور لڑکے کے خاندانوں کو بھی اب اس پہلو کو ہی لے کر ان رشتوں کو آگے چلنا چاہئے۔ اگر یہ بات سامنے رکھیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ یہ رشتے بھی ہمیشہ قائم رہنے والے ہوں گے اور جو رشتے دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے رکھے جائیں وہ پھر ہمیشہ جیسا کہ میں نے کہا اللہ تعالیٰ کی رضا کے حاصل کرنے والے بھی ہوتے ہیں اور ان میں برکت بھی پڑتی ہے۔ پس اللہ کرے کہ یہ قائم ہونے والے رشتے ہر لحاظ سے بابرکت ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: دوسرا نکاح عزیزہ ہما احمد چوہدری بنت مکرم ڈاکٹر نصیر احمد چوہدری صاحب کا ہے جو عزیزم نعمان احمد باجوہ ابن مکرم اعجاز احمد باجوہ صاحب کے ساتھ پندرہ ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔ ڈاکٹر نصیر چوہدری صاحب ربوہ کے رہنے والے ہیں۔ وہیں پلے بڑھے ہیں۔ جماعت سے اس خاندان کا بڑا مضبوط تعلق ہے اور یہاں بھی جماعتی خدمات شاید بطور ریجنل امیر سرانجام دے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتے کو بھی ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

فریقین میں ایجاب و قبول کرواتے ہوئے حضور انور نے لڑکے سے دریافت فرمایا: آپ کس خاندان کے ہیں؟ وہ باجوہ صاحب جو لاہور میں ہوتے تھے ان کے عزیز تو نہیں؟ وہ جو انکم ٹیکس کمشنر تھے؟

پھر مکرم ڈاکٹر زاہد خان صاحب کو مخاطب کر کے حضور انور نے فرمایا: آپ کے سمدھیوں کے رشتہ داروں میں سے ہیں؟ ٹھیک ہے ان (دلہے) کو نہیں پتہ سمدھیوں کو پتہ ہے۔

پھر فرمایا: یہ جو باجوہ فیملی ہے۔ جس خاندان سے لڑکا ہے، یہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت سے مضبوط تعلق رکھنے والے لوگ ہیں۔

حضور انور نے فرمایا: اگلا نکاح عزیزہ آمنہ مناہل بنت مکرم رفیق احمد صاحب کا ہے جو عزیزم بلال احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب کے ساتھ دس ہزار پاؤنڈ حق مہر پر طے پایا ہے۔

فریقین میں ایجاب و قبول کرواتے ہوئے لڑکی کے والد مکرم رفیق احمد صاحب کو مخاطب کر کے حضور انور نے فرمایا: یہ جو فیصل آباد کی فیملی ہے ان سے کیا تعلق ہے؟ آپ لئیق صاحب شہید کے بڑے بھائی ہیں؟

ان کے اثبات میں جواب عرض کرنے پر حضور انور نے فرمایا: اس خاندان کو بھی جماعت کی خاطر جان کی قربانیاں دینے کا اعزاز حاصل ہے۔

پھر لڑکے کو مخاطب کر کے حضور انور نے فرمایا: آپ کہاں سے آئے ہیں؟ لڑکے کے عرض کرنے پر کہ پاکستان سے۔ فرمایا اچھا ٹھیک ہے۔

تمام نکاحوں کے اعلان اور فریقین کے درمیان ایجاب و قبول کروانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے رشتوں کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کروائی اور فریقین کو شرف مصافحہ بخشتے ہوئے مبارک باد دی۔

(مرتبہ: مکرم ظہیر احمد خان صاحب مربی سلسلہ)

حضور انور کے دورہ جاپان کے موقع پر

خوش آمدی! نیک آمدی یا سیدی خوش آمدی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی
رونق بیت الاحد خوش آمدی نیک آمدی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی

زندہ باد اے والیٔ تختِ مسیحا زندہ باد
زندہ باد اے بادشاہِ عصرِ دوراں زندہ باد
زندہ باد! اے پیشوائے گلستانِ احمدی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی

رحمتوں اور برکتوں کا کُھل چکا بابِ قبول
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر ملائک کا نزول
قریہ قریہ ایک ہی آواز ہے اب گونجتی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی

گنبد و مینار سے اللہ اکبر کی صدا
اہلِ جاپاں کو کرے گی رازِ حق سے آشنا
یہ خدا کا گھر ہے اور اِس کا محافظ بھی وہی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی

ارضِ مشرق پہ خدا کی رحمتیں ہیں جلوہ گر
دل سراپا حمد ہیں اللہ کے احسان پر
ہو مبارک تحفۂ بیت الاحد یا سیدی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی

اب خدا کے فضل سے نزدیک ہے فتح و ظفر
پھیلتا ہی جا رہا ہے احمدیت کا شجر
مشرق و مغرب میں اس پہ محو حیرت ہیں سبھی
آپ کی آمد مبارک سو مبارک سیدی

انیس احمد ندیمؔ

5

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جاپان

مہمانوں کے تاثرات۔ نیشنل عاملہ سے ملاقات۔ ٹوکیو روانگی اور میڈیا کوریج

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

21 نومبر 2015ء

(حصہ دوم آخر)

تاثرات مہمانان

آج حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب نے مہمانوں پر گہرا اثر ڈالا۔ بہت سے مہمانوں نے اس حوالہ سے برملا اپنے جذبات، خیالات اور تاثرات کا اظہار کیا۔

’واتانابے کانے‘ صاحب (Watanabe Kane) ایک بدھ پریسٹ ہیں۔ وہ بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہنے لگے:

امام جماعت احمدیہ کی آمد بہت ہی اچھے وقت پر ہوئی جبکہ ہم پیرس میں دہشت گردی کے بعد ایک ہیجانی کیفیت میں مبتلا تھے۔ انہوں نے جس خوبصورت اور آسان فہم انداز میں بات کی اور دین کی تعریف کی اس سے یہ ہیجانی کیفیت جو ہمارے دلوں میں دین کے بارہ میں گھر کئے ہوئے تھی ختم ہوئی ہے۔ امام جماعت احمدیہ کی آمد اور اس بیت کی تعمیر نے ہماری گھبراہٹ اور پریشانی کو یکسر ختم کر دیا ہے۔

’ایتو ہیروشی‘ صاحب (Ito Hiroshi) ایک وکیل ہیں اور انہوں نے بیت کی خرید وغیرہ کے سلسلہ قانونی معاونت فراہم کی تھی۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

یہ میری زندگی کا سب سے بہترین دن تھا کیونکہ میں سب سے بہترین انسان سے ملا ہوں۔ امام جماعت احمدیہ کی تمام باتیں حق پر مبنی تھیں۔ جہاں انہوں نے امن اور نرمی کی تلقین کی ہے وہیں انہوں نے عدل اور انصاف کے فروغ کی بات بھی کی ہے جو بہت ہی اچھی بات ہے۔

تھامیا یوکیکو صاحبہ (Tamiya Yukiko) جو بیت کی آرکیٹیکٹ ہیں۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج اس پروقار مجلس میں حضور کی موجودگی میں مجھے یوں لگا کہ دنیا ایک ہوگئی ہے اور باہمی تمام فاصلے مٹ گئے ہیں۔ جاپان کی سب سے بڑی بیت کے تعمیر کے مکمل ہونے پر میں آپ کو مبارکباد دیتی ہوں۔

ایک طالبعلم ’کوبایاشی کوجی‘ صاحب (Kobyashi Koji) بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے کہا:

میں ایک یونیورسٹی کا طالبعلم ہوں اور میرا گھرانہ بدھسٹ پریسٹز کا گھرانہ ہے اور میرا گھر ٹیمپل ہے۔ مجھے دین میں کافی دلچسپی تھی تاہم کبھی موقعہ نہیں ملا کہ کسی مومن سے بات کر سکوں۔ کتابوں سے جو مل سکا وہ پڑھا تاہم آج اس افتتاحی تقریب میں شرکت کر کے اور His Holiness کی باتیں سن کر مجھے دین کی اصل تصویر نظر آئی ہے اور ایک نیا باب مجھ پر کھلا ہے۔

ایک جاپانی خاتون یوکی سانگی ساکی صاحبہ (Yuki Sngisaki) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اس پُروقار تقریب پر دعوت کے لئے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں۔ اس شہر میں اتنی شاندار بیت کا بننا ہمارے لئے بھی بہت خوشی کی بات ہے۔ میں ایک یونیورسٹی کی طالبعلم ہوں اور مختلف مذاہب پر تحقیق کر رہی ہوں۔ اس تقریب میں شامل ہونے کے بعد مجھے احساس ہوا ہے کہ ہمارا دین کے بارہ میں علم بہت تھوڑا ہے جس کی وجہ سے ہم غلط فہمی کا شکار ہیں۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب اس زمانہ کی ضرورت ہے۔ میں نے اس خطاب سے دین کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ ہم جاپانی لوگ دین کے متعلق زیادہ نہیں جانتے بلکہ دین سے خوفزدہ ہیں۔ مگر آج خلیفۃ المسیح کے خطاب سے ہمیں پتہ چلا ہے کہ دین اصل کیا چیز ہے؟ اس میں کوئی شک نہیں کہ خلیفۃ المسیح امن کے پیامبر ہیں۔

موصوفہ نے کہا: اس تقریب میں شامل ہونے سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ دین کے بارہ میں کتابیں پڑھنے سے اور اس کی تاریخ پڑھنے سے ہم اس کا اصل چہرہ نہیں دیکھ سکیں گے اس کے لئے اس طرح کی اور تقاریب منعقد کرنے کی ضرورت ہے۔ بیت کے بننے کے بعد میں سمجھتی ہوں کہ اس طرح کے مواقع مزید آئیں گے۔ امام جماعت احمدیہ اور ان کی جماعت سے ملنے کا موقعہ ملا باہمی محبت اور اور امن اور آشتی مجھے ان کے چہروں پر نظر آئی اور ان سے ملاقات کرنے کے بعد مجھے ان میں بہت پیار اور محبت نظر آئی۔

ایک اور جاپانی دوست ’تھویا ساکورائی‘ صاحب (Toya Sakurai) بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

آج اس تقریب میں شامل ہونے اور امام جماعت احمدیہ کی باتیں سننے سے اس دنیا کے امن کے بارہ میں سوچنے کا موقعہ ملا۔ اس موقعہ کے فراہم کرنے کے لئے میں تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ خلیفۃ المسیح نے صرف امن کے متعلق ہی بات کی اور دنیا کو مخفی خطرات سے بھی آگاہ کیا۔ خلیفۃ المسیح نے ہمارے ان خدشات کو بھی دور کیا کہ (-) دنیا پر قابض ہونا چاہتے ہیں۔ میں بار بار یہی کہوں گا کہ ہمیں خلیفۃ المسیح کے ساتھ مل کر امن کے لئے کام کرنا چاہئے۔ اب ہمارا فرض ہے کہ ہم دین کے بارے میں پڑھیں اور اس کو سمجھیں۔

ایک جاپانی دوست ’ای نوائے تھاکاؤ‘ صاحب جو اس تقریب میں شامل تھے انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

بہت ہی خوبصورت بیت کی تعمیر مبارک ہو۔ 30 سال پہلے میں جاپان میں احمدی مربی سے ملا تھا اور ان سے دین کے متعلق بہت سی باتیں سیکھنے کا موقعہ ملا۔ آج 30 سال بعد امام جماعت احمدیہ کی باتیں سن کر میری یادداشت پھر واپس آئی ہے جس کی مجھے بہت خوشی ہے۔

میں آئندہ بھی جماعت کی مدد کرنے اور ان سے تعلق رکھنے کا عہد کرتا ہوں۔ مجھے میری بیوی اور بیٹے کو دعوت دینے کا بہت شکریہ۔

اسی طرح ایک اور جاپانی دوست جو کہ سکول میں ٹیچر ہیں انہوں نے کہا:

احمدی احباب نے مشکل اوقات میں ہمیشہ ہماری مدد کی ہے یہ بات میں پہلے نہیں جانتا تھا۔ میں یہیں پاس ایک سکول کا ٹیچر ہوں آج کے بعد میں اپنے سکول کے بچوں کو یہ کہہ سکتا ہوں کہ یہ لوگ ’’خطرناک‘‘ نہیں۔ امام جماعت احمدیہ اور مختلف ممالک سے آئے ہوئے لوگوں سے ملاقات کا بہت حسین موقعہ تھا۔

ایک دوست کہنے لگے: خلیفۃ المسیح نے بہت آسان طریق سے...... کے بارہ میں بیان کیا۔ ان کی باتیں بہت جلد سمجھ آنے والی تھیں۔

پھر ایک اور دوست جو اس تقریب میں شامل تھے۔ انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

اس تقریب میں شامل ہو کر خلیفۃ المسیح کا خطاب سننے کے بعد مجھے معلوم ہوا ہے کہ ہمیں دین کی بنیادوں سے واقفیت حاصل کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ جاپان ایک جزیرہ ہے اور یہاں کے لوگ بھی اسی طرح باہر کی دنیا سے بند اور ناواقف ہیں۔ اسی لئے وہ دین کے متعلق ’’دہشت گردی‘‘ کے تصور سے آگے بڑھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ مجھے امید ہے کہ امام جماعت احمدیہ کی آمد اور اس بیت الذکر کی تعمیر اس تصور کو بدلنے میں ایک مثبت ذریعہ بنے گی۔

بیت کے ہمسایہ میں رہنے والے ایک جاپانی دوست انوکین صاحب (Oono Ken) نے بیان کیا:

میں بیت کے پاس ہی رہتا ہوں اور بیت کی اس افتتاحی تقریب میں شامل ہو کر اور دین کے بارہ میں جان کر بہت خوش ہوا ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ اب دین کے بارہ میں مزید معلومات کے لئے آئندہ بھی اس بیت میں آتا رہا ہوں۔

ایک جاپانی دوست ’اتو ہیروکی‘ صاحب نے کہا:

میں اس مجلس میں شامل ہو کر بہت خوش ہوا ہوں۔ امام جماعت احمدیہ کی باتوں سے مجھے بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے جس پر میں ان کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔

ایک اور جاپانی دوست ’میزونویوتا‘ صاحب نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

میں نے اس طرح کی تقریب میں پہلے کبھی شرکت نہیں کی۔ آج اس تقریب میں شامل ہو کر اور خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر مجھے پہلی بار علم ہوا ہے کہ بیت کے مقاصد کیا ہوتے ہیں۔

ایک جاپانی ڈاکٹر ’مائدہ ناؤتو‘ صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔ موصوف احمدی نہیں ہیں لیکن اس کے باوجود گزشتہ تین سال سے چندہ دے رہے ہیں اور ہیومینیٹی فرسٹ کے کاموں میں جماعت کی طرف سے رضاکارانہ طور پر خدمت پیش کرتے ہیں۔ موصوف نے کہا:

جو دین امام جماعت احمدیہ نے پیش کیا ہے اس کے ماننے میں کسی شنٹو کے پیروکار، عیسائی، بدھسٹ یا کسی اور مذہب کے پیروکار کو کوئی عار نہیں ہے۔

ایک دوست ’متسو ایشی کاوا صاحب‘ (Mitsuo Ishikawa) نے بیان کیا:

’’دین کا مطلب امن اور باہمی سلامتی ہے‘‘ امام جماعت احمدیہ کے یہ الفاظ میرے دل میں اتر گئے ہیں۔

ایک جاپانی دوست ’چیکا موتو ناؤکی‘ صاحب (Chikamoto Naoki) کہنے لگے:

بیت کی تعمیر بہت بہت مبارک ہو۔ امام جماعت احمدیہ کی آمد سے اس تقریب کو چار چاند لگ گئے ہیں۔ میں بہت متاثر ہوا ہوں۔

برازیل سے تعلق رکھنے والے ایک غیر مسلم دوست بیت کے افتتاح کی اس تقریب میں شامل تھے۔ موصوف نے اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے کہا:

بہت ہی دلچسپ تقریب تھی۔ میں نے برازیل میں کبھی (-) کی اس طرح کی تقریب نہیں دیکھی۔ آج خلیفۃ المسیح کی باتیں سن کر میں نے دین کے بارہ میں بہت کچھ سیکھا ہے۔ خلیفۃ المسیح کا خطاب

سن کر میں بہت جذباتی ہوگیا تھا۔کوئی شک نہیں کہ خلیفۃ المسیح کے الفاظ دلوں کو بدلنے والے ہیں۔ خلیفۃ المسیح نے بتایا کہ دہشت گرد گھناؤنے کام کرتے ہیں لیکن دین کی اصل تعلیمات تو بہت اچھی ہیں۔اس سے پتہ چلتا ہے کہ میڈیا جو دین کے بارہ میں بتاتا ہے وہ حقیقت سے بالکل مختلف ہے۔

ایک جاپانی خاتون Mrs Uzuki صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

میرا خیال ہے آج کا یہ دن میری زندگی کی کایا پلٹ دینے والا دن تھا۔خلیفۃ المسیح نے میرا دین اور(-) کے بارہ میں نظریہ کلیتہً تبدیل کر دیا ہے۔ خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہے کہ یہ تلوار سے جہاد کرنے کا زمانہ نہیں بلکہ پیار سے جہاد کرنے کا زمانہ ہے۔ خلیفۃ المسیح کی باتوں کا مجھ پر بہت گہرا اثر ہوا ہے۔ میں تو کہوں گی کہ سب لوگوں کو یہاں آکر یہ بیت بیت دیکھنی چاہئے اور احمدیوں سے دین کے بارہ میں سیکھنا چاہئے۔

ایک جاپانی خاتون Mrs Haiashi صاحبہ کہنے لگیں:

دو سال پہلے بھی جماعت احمدیہ کی طرف سے جاپان میں ایک تقریب کا انعقاد ہوا تھا۔میں اس تقریب میں بھی شامل تھی لیکن اس وقت اس تقریب میں شامل ہونے کے بعد بھی میرے ذہن میں کچھ سوال باقی رہ گئے تھے۔لیکن آج خلیفۃ المسیح نے اپنے خطاب میں میرے ان تمام سوالوں کے جوابات دے دیئے ہیں۔اب میرے دل میں دین کے بارہ میں کسی قسم کا کوئی خدشہ یا خوف باقی نہیں رہا۔آج میں نے یہ سیکھا ہے کہ دین دنیا کے لئے خطرہ نہیں ہے بلکہ ہم سب کو یکجا کر سکتا ہے۔

ایک جاپانی خاتون Miss Maho Haden صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بیان کیا:

خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر مجھے اندازہ ہوا کہ وہ واقعی ایک امن کے پیامبر ہیں۔انہوں نے اپنے خطاب میں یہ واضح طور پر بتایا کہ انسانیت کی خدمت کرنا بھی دین کا ایک لازمی جزو ہے۔

موصوفہ کہنے لگیں:جب آپ خلیفہ کی طرف دیکھتے ہیں تو آپ کو اپنے اندر ایک سکون محسوس ہوتا ہے۔خلیفہ کی روح واقعی بہت پُرامن ہے۔

اسی طرح ایک اور جاپانی خاتون 'کوبایاشی ناکاؤ' صاحبہ جو کہ سکول میں ٹیچر ہیں انہوں نے کہا:

مجھے خلیفۃ المسیح کا خطاب سننے سے پہلے دفتر میں ان سے ملاقات کرنے کا بھی موقع ملا۔ خلیفۃ المسیح نے ملاقات کے دوران اور پھر بعد میں اپنے خطاب کے ذریعہ میرے تمام سوالات کے جوابات دے دیئے۔اب میرا پختہ یقین ہے کہ دین ایک امن کا مذہب ہے۔ میں یہاں بعض اپنے طالبعلموں کو ساتھ لے کر آئی تھی۔یہ طالبعلم پہلے دین سے خوفزدہ تھے لیکن خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر ان کا نظریہ تبدیل ہوگیا ہے۔ بلکہ خلیفۃ المسیح کا خطاب سن کر وہ سخت حیران ہوئے اور بیت میں اپنے آپ کو بہت محفوظ سمجھنے لگ گئے۔ میں چاہتی ہوں کہ جاپانیوں اور احمدیوں کے بیچ اس تعلق میں اضافہ ہوتا چلا جائے۔

ایک جاپانی طالبعلم Ichino Noriyuki صاحب کہنے لگے:

خلیفۃ المسیح کا خطاب ایک امن کا پیغام تھا۔ میرا خیال ہے کہ اب اس بیت کے ذریعہ(-)اور دیگر لوگوں کے بیچ جو خلیج ہے وہ دور ہو جائے گی اور جاپان میں دین پھیلنے لگ جائے گا۔

پرنٹ میڈیا کی کوریج

جاپان کے پرنٹ میڈیا اور ویب سائٹس پر بھی بیت کے افتتاح کے حوالہ سے بڑی وسیع پیمانہ پر کوریج ہوئی۔

ایک اخبار The Daily Yomiuri (یومی اوری) جس کی اشاعت ایک کروڑ 12 لاکھ ہے۔یہ دنیا کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی اخبار شمار ہوتی ہے۔اس اخبار نے درج ذیل سرخی کے ساتھ خبر دی۔

'دین کا اصل چہرہ' نئی تعمیر شدہ بیت میں (سانحہ پیرس کے) ہلاک شدگان کے لئے دعا کی گئی

خبر کی تفصیل دیتے ہوئے اخبار نے لکھا:

جاپان میں 200 سے زائد افراد پر مشتمل ''احمدیہ جماعت جاپان' نے جمعہ مورخہ 20 نومبر کو سوشیما شہر میں اپنی نو تعمیر شدہ بیت کے افتتاح کے موقعہ پر نماز جمعہ میں سانحہ پیرس میں ہلاک شدگان کے لئے بھی دعا کی۔اس موقعہ پر دنیا بھر سے آئے افراد جن کی تعداد پانچ سو کے لگ بھگ تھی موجود تھے۔

خطبہ جمعہ میں امام جماعت احمدیہ عالمگیر حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے خطاب میں سانحہ پیرس کو 'انسانیت کے خلاف ایک گھناؤنا جرم' قرار دیتے ہوئے شدت پسند تنظیم داعش کی بھرپور مذمت کی اور اپنی جماعت کے افراد کو تلقین کرتے ہوئے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ وہ جاپانی قوم تک دین کی اصل تعلیم پہنچانے کی ذمہ داری اٹھائیں۔

اسی خبر کو انٹرنیٹ پر پانچ دیگر ویب سائٹس نے ڈالا ہے۔ ان میں Yahoo Japan، Biglobe، MSN Japan News اور Rakuten شامل ہیں۔ان سب ویب سائٹس کے ناظرین کی کل تعداد ڈیڑھ کروڑ سے زیادہ ہے۔

اخبار Daily Asahi، جس کی اشاعت 80 لاکھ سے زائد ہے، نے درج ذیل سرخی کے ساتھ خبر شائع کی:

ہمارا عقیدہ ہم آہنگی ہے

خبر کی تفصیل دیتے ہوئے اخبار نے لکھا کہ:

جماعت احمدیہ جاپان کی (بیت) تعلیم وتربیت کے مرکز کی تعمیر سوشیما شہر میں مکمل ہوئی ہے۔ یہ بیت 4 میناروں اور ایک گنبد سے آراستہ ہے اور یہ جاپان کی سب سے بڑی (بیت) ہے اس میں 500 نمازی بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں۔دوسری منزل پر دفاتر، گیسٹ ہاؤسز، لنگر خانہ، میٹنگ روم، سیمینار روم بنائے گئے ہیں۔

یہ بیت بلا تفریق قومیت و مذہب ہر کسی کے لئے اپنے دروازے کھولے رکھے گی۔نمازوں اور عبادات کے علاوہ یہاں عربی، انگلش اور اردو سکھانے کے لئے رضا کارانہ طور پر کلاسز کا اہتمام کیا جائے گا۔

یہ وہ مذہبی جماعت ہے جس کی بنیادی تعلیمات کامل امن و آشتی پر مبنی ہیں۔جاپان میں اس جماعت کے ممبران کی تعداد 200 سے زائد ہے جو تقریباً 15 مختلف قوموں سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہ جماعت رضا کارانہ خدمات میں بھی پیش پیش ہے۔کوبے، نیگاتا اور شمال مشرقی جاپان کے زلزلہ کے وقت نیز امسال آنے والے سیلاب کے موقعہ پر اس جماعت نے سب سے پہلے اپنی عملی خدمات پیش کی ہیں۔

20 نومبر کی دوپہر کو نو تعمیر شدہ (بیت) کا افتتاح عمل میں آئے گا۔اس کا افتتاح لندن سے آنے والے، جماعت احمدیہ عالمگیر کے سربراہ کریں گے۔

اسی خبر کو Yahoo Japan، Biglobe اور Ameba نے اپنی ویب سائٹس پر بھی ڈالا ہے۔ان سب ویب سائٹس کے ناظرین کی تعداد 75 لاکھ سے زائد ہے۔

:JiJi Press (News Agency)

یہ ایجنسی جاپان میں مختلف اخباروں، ٹی وی چینلز، رسالہ جات تک خبریں مہیا کرتی ہے، جن کی مجموعی تعداد 75 ہے۔ اس طرح ان کی ایک خبر تقریباً 65 لاکھ لوگوں تک پہنچتی ہے۔ اس ایجنسی نے درج ذیل سرخی کے ساتھ خبر دی؛

جاپان کی سب سے بڑی (بیت) کی تعمیر مکمل۔ 'امن چاہتے ہیں' مقامی احمدیوں کی دعا

خبر کی تفصیل دیتے ہوئے لکھا کہ:

بڑھتی ہوئی دینی تنظیم ''احمدیہ جماعت'' کے مرکز سوشیما شہر میں (بیت) کا افتتاح عمل میں آیا۔ جماعت کے مطابق اس (بیت) میں 500 افراد بیک وقت نماز ادا کر سکتے ہیں اس لحاظ یہ جاپان کی سب سے بڑی (بیت) ہے۔برطانیہ سے آئے ہوئے جماعت احمدیہ عالمگیر کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے سانحہ پیرس کے متعلق فرمایا 'یہ بہت ظالمانہ اور غیر انسانی فعل ہے جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب ہے' نیز فرمایا کہ 'دین کی ترقی کے لئے ہمیں تلوار کی نہیں بلکہ اپنے اندر کی برائی کو ختم کرنے کی ضرورت ہے'۔ امام جماعت نے بھرپور انداز میں شدت پسندی کی مذمت کی۔

Yahoo Japan، MSN News اور Ameba وغیرہ نے بھی اس خبر کو اپنی ویب سائٹس پر ڈالا ہے۔ان ویب سائٹس کے وزیٹرز کی تعداد 75 لاکھ ہے۔

اخبار Mainichi Shinbun (مائی نچی شم بن) نے درج ذیل سرخی کے ساتھ خبر شائع کی:

جاپان کی سب سے بڑی بیت کا افتتاح، دین کے تعارف کا مرکز

خبر کی تفصیل شائع کرتے ہوئے لکھا کہ:

......کی ایک تنظیم جماعت احمدیہ کے عالمگیر سربراہ حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے 20 نومبر کو آئی چی صوبہ کے سوشیما شہر میں جاپان کی سب سے بڑی (بیت) کا افتتاح کیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح نے نماز کے لئے جمع ہونے والے 150 سے زائد افراد سے خطاب فرماتے ہوئے دہشت گردی اور شدت پسندی کی مذمت کی ہے۔آپ نے فرمایا ہے کہ:

طاقت کے زور پر دین پھیلانے کا نظریہ غلطی خوردہ ہے۔انسانی جانوں کا ضیاع اور انہیں پہنچنے والی تکالیف خدا تعالیٰ کی ناراضگی کا سبب بن رہی ہیں۔

(بیت) میں نماز کے لئے آئے ہوئے کالج کے ایک طالب علم نے بتایا کہ 'داعش کی وجہ سے دین کا نام بدنام ہو رہا ہے۔(بیت) کے امام انیس احمد ندیم صاحب نے بتایا کہ دہشت گردی کا دین کی تعلیم سے دور کا بھی واسطہ نہیں ہے۔ہم اس شہر کے لوگوں کو اور اپنے جاپانی بھائیوں کو دین کی حقیقی تصویر دکھانا چاہتے ہیں۔

چنانچہ ان اخبارات میں خبروں اشاعت کے ذریعہ تین کروڑ افراد تک پیغام پہنچا ہے۔اس کے علاوہ انٹرنیٹ ویب سائٹس ایڈیشن کے ذریعہ ایک کروڑ افراد تک پیغام پہنچا۔

22 نومبر 2015ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح ساڑھے پانچ بجے بیت الاحد تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، خطوط اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دس بجکر پینتالیس منٹ پر اپنے رہائشی حصہ سے باہر تشریف لائے اور بیت الاحد کے لئے روانگی ہوئی۔

نیشنل عاملہ سے ملاقات

سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی بیت الاحد تشریف آوری ہوئی۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پہلے سے طے شدہ پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ جاپان کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحب سے جماعتوں کی تعداد اور تجنید کے حوالہ سے دریافت

فرمایا۔ جس پر جنرل سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ **ہماری دو جماعتیں ہیں ناگویا اور ٹوکیو اور کل تجنید 189 ہے۔** دونوں جماعتوں کے صدران ہیں اور ان کی اپنی اپنی عاملہ بھی ہے۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نیشنل سیکرٹری مال سے چندہ دہندگان کی تعداد اور کمانے والے افراد کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر سیکرٹری مال نے بتایا کہ چندہ دہندگان کی تعداد 72 ہے جبکہ کمانے والے افراد پچاس کے قریب ہیں۔ اس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے پاس معین Data ہونا چاہئے۔ قریباً کہنا ٹھیک نہیں ہے۔ معین تعداد بتانی چاہئے۔ اب تو کمپیوٹر سسٹم ہے۔ آپ اپنا نام وائز مکمل Data فیڈ کر سکتے ہیں کہ کمانے والے کتنے ہیں۔ ان میں سے چندہ دینے والے کتنے ہیں، کتنے موصی ہیں اور کتنے غیر موصی ہیں۔ موصی خواتین کی تعداد کیا ہے۔ وصیت کرنے والے طلباء کی تعداد کیا ہے۔ پھر شرح کے ساتھ چندہ دینے والوں کی تعداد کیا ہے اور غیر شرح سے دینے والوں کی تعداد کیا ہے، یہ سارا ریکارڈ آپ کے پاس ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا افراد جماعت کو بتانا چاہئے کہ چندہ کوئی ٹیکس نہیں ہے۔ اگر آپ پوری شرح کے ساتھ نہیں دے سکتے تو کم شرح پر چندہ دینے کی باقاعدہ اجازت لیں۔

حضور انور نے فرمایا لوگوں کو احساس دلانے کی ضرورت ہے کہ چندہ ایک ایسی چیز ہے جس کا حکم ہے۔ یہ تزکیہ نفس کے لئے ضروری ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو میں تمہیں عطا کرتا ہوں اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو یہ چندہ خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے پاس یہ ریکارڈ بھی ہونا چاہئے کہ چندہ عام دینے والے کتنے ہیں اور چندہ وصیت دینے والے کتنے ہیں۔ پھر یہ کہ چندہ عام کتنا آتا ہے اس کا کیا بجٹ ہے اور چندہ وصیت کتنا آتا ہے اس کا علیحدہ حساب رکھنا چاہئے۔

نیشنل سیکرٹری تربیت کو حضور انور نے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اگر تربیتی نظام صحیح کام کر رہا ہو اور صحیح تربیت ہو رہی ہو تو پھر ہر فرد کو اپنے ایمان میں اور اپنے اعتقاد میں بڑھنا چاہئے۔ عبادتوں، نمازوں کی طرف پہلے سے بڑھ کر توجہ ہونی چاہئے۔ عبادتوں کی طرف توجہ پیدا ہوگی تو اس کے نتیجہ میں مالی قربانیوں کی طرف خود بخود توجہ پیدا ہوگی۔ اسی ترتیب سے خدا تعالیٰ نے حکم فرمایا ہے عبادت کو پہلے رکھا ہے اور مالی قربانی کو بعد میں رکھا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر عبادت کی طرف توجہ ہوگی تو پھر مالی قربانی کی طرف بھی توجہ پیدا ہوگی۔ اس طرح آپ کے مسائل حل ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا میں جب بھی یہاں آتا ہوں۔ آپ کو بتا کر، سمجھا کر جاتا ہوں۔ جانے کے ایک ماہ بعد آپ بھول جاتے ہیں اور وہی مسائل دوبارہ پیدا ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے کے خلاف شکوے، شکایتیں شروع ہو جاتی ہیں۔

نیشنل سیکرٹری دعوت الی اللہ کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ دعوت الی اللہ کریں گے تو لوگ سنیں گے کہ آپ کا پیغام بہت اچھا ہے۔ لیکن جب اندر آ کر آپ کے عمل دیکھیں گے تو کیا کہیں گے کہ آپ کا نمونہ صحیح نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا پہلے بھی کئی لوگ آئے جماعت میں شامل ہوئے پھر آپ کے نمونے دیکھ کر پیچھے ہٹ گئے اور بعض چھوڑ گئے۔ اب بھی جو قائم ہیں ان کو بھی آپ لوگوں سے شکوے ہیں کہ آپ کے قول و فعل میں تضاد ہے۔ پس ضروری ہے کہ اپنے اچھے عملی نمونے دکھائیں اور آپ کا قول و فعل ایک ہونا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا اب دنیا کی آپ پر نظر ہے۔ گزشتہ دنوں میں ہالینڈ کے دورہ پر تھا۔ وہاں ملنے والے مہمانوں میں سے ایک نے بتایا کہ آپ کی تعلیم بہت اچھی ہے۔ آپ کی باتیں ہمارے دل کو لگی ہیں۔ ہم پر اثر کیا ہے۔ اب دیکھنے والی بات یہ ہے کہ احمدی اس پر کس طرح عمل کر کے دکھاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کل شام کی تقریب میں ایک ڈاکٹر آئے تھے کہنے لگے کہ آپ کا پیغام بہت اچھا ہے اس کے ماننے میں کسی شنٹو کے پیروکار، عیسائی اور بدھسٹ یا کسی اور مذہب کو کوئی اعتراض نہ ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا لیکن جب وہ نمونے دیکھیں گے تو پھر وہ اعتراض کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا شعبہ تربیت کو بہت زیادہ کام کرنے کی ضرورت ہے۔ سیکرٹری تربیت خود، صدر جماعت مربی انچارج اور عاملہ کے ممبران اور پھر افراد جماعت سب کو اپنے نمونے دکھانے ہوں گے۔ اپنے معیار بہتر کرنے ہوں گے تو اس طرح چندہ کا معیار بہتر ہوگا۔ بتانا پڑے گا کہ چندہ خدا کے حکموں میں سے ایک حکم ہے اور یہ کوئی ٹیکس نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا وصیت کے معیار کو بہتر کرنا ہے۔ یہ کوئی معمولی نظام نہیں ہے، رسالہ الوصیت کو پڑھیں۔ وصیت کے نظام کو خلافت کے نظام کے ساتھ جوڑا ہے۔ خلافت کا انعام عطا ہونے کی شرائط کیا ہیں۔ یہی ہیں کہ اپنے ایمان کے اعلیٰ معیار پر ہوں گے، عمل صالح بجالانے والے ہوں گے اور عبادتوں کے اعلیٰ معیار پر قائم ہوں گے۔ تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وصیت کرنے والوں کا معیار بہت زیادہ بلند ہونا چاہئے۔ یہ معیار بلند رہیں گے تو خلافت کا انعام عطا ہوتا رہے گا۔

حضور انور نے سیکرٹری وصایا سے موصیان کی تعداد کے حوالہ سے رپورٹ طلب فرمائی۔ سیکرٹری وصایا نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ **موصیان کی کل تعداد 46 ہے۔ مرد حضرات 27 ہیں اور باقی 19 خواتین ہیں۔** جو اپنے جیب خرچ پر چندہ ادا کرتی ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کمانے والوں میں سے نصف تعداد ہونی چاہئے۔ میں نے نصف کا جو ٹارگٹ دیا تھا وہ کمانے والوں میں سے نصف افراد کا دیا تھا۔ اگر آپ کے 72 کمانے والے ہیں تو ٹارگٹ کے مطابق کم از کم 36 افراد موصی ہونے چاہئیں تھے۔ ابھی 27 ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ابھی 9 کی کمی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ موصی کے تقویٰ کا معیار بہتر ہوتا ہے اس لئے اس کا چندہ بھی بہتر ہوتا ہے۔ یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اگر موصی اور غیر موصی ایک ہی جگہ پر کام کر رہے ہوں تو موصی کی آمد زیادہ ظاہر ہو رہی ہوتی ہے اور دوسرے کی کم ظاہر ہو رہی ہوتی ہے۔ پس آپ کے تربیت کے معیار بہتر ہوں گے تو چندہ کا معیار بھی بہتر ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا صرف وصیت کروا دینا کافی نہیں ہے۔ وصیت کے تعلق میں حضرت اقدس مسیح موعود کے حوالے، اقتباسات اور خلفاء کے حوالے ارشادات ایک سرکلر کی صورت میں موصیان کو بھجواتے رہا کریں۔ مختلف وقفوں سے یہ سرکلرز جاتے رہنے چاہئیں۔

حضور انور نے نیشنل سیکرٹری وصایا کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا:

اگر آپ کو جماعتی عہدیداران اور عاملہ کی طرف سے تعاون نہیں ملتا تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ تھک کر بیٹھ جائیں۔ خدا تعالیٰ نے یہ تو نہیں فرمایا کہ تھک کر بیٹھ جاؤ۔ خدا تعالیٰ نے تو یہ فرمایا ہے کہ تمہارا کام نصیحت کرنا ہے اور نصیحت کرتے چلے جانا ہے۔ آپ کا کام یہ ہے کہ مستقل کام کرتے چلے جائیں۔ اگر آپ کے کام کے نتائج اس دنیا میں اچھے نہیں نکلتے۔ لیکن نیتوں میں درد ہے کہ جماعت ترقی کرے۔ آگے بڑھے تو خدا کے ہاں اس کا وزن ہے۔ آپ کو خدا کے ہاں اس کا اجر مل جائے گا۔ پس اپنا کام کئے جائیں۔ اطاعت کا ثواب مل رہا ہے۔ نیت کا ثواب مل رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا صرف وصیت کروانا اور پیسے اکٹھے کرنا تو کام نہیں ہے موصیوں کے روحانی معیار بلند کرنے کے لئے ضروری ہے کہ انہیں حضرت اقدس مسیح موعود اور خلفاء کے ارشادات بتائے جائیں۔ یہ سلسلہ باقاعدہ ایک انتظام کے تحت مسلسل جاری رہنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا پیغامی جب علیحدہ ہوئے تو وصیت کا نظام ان میں ختم ہوگیا۔ اب وہ حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب شائع کرتے ہیں۔ رسالہ الوصیت بھی شائع کرتے ہیں لیکن اب اس پر کس طرح عمل کریں گے۔ ان کے پاس نہ وصیت کا نظام ہے اور نہ خلافت کا نظام ہے اب اس تعلیم پر تو وہ عمل نہیں کر سکتے۔ اس لئے آپ نے صرف پیسے اکٹھے نہیں کرنے بلکہ موصیان کے روحانی معیار کو بھی بلند کرنا ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری وصایا کو فرمایا کہ آپ مجھے جو خطوط لکھتے ہیں اس میں یہ بھی لکھا کریں کہ میں نے وصیت کے بارہ میں یہ کام کیا ہے۔ آپ کے نزدیک جو اچھے نتائج نکلے ہیں، مجھے بتائیں کہ کیا نتائج نکلے ہیں تا کہ مجھے بھی خوشی ہو کہ اچھا کام ہو رہا ہے اور اچھے نتائج نکل رہے ہیں۔

سیکرٹری وصایا نے بتایا کہ موصیوں کی تعداد میں گزشتہ سالوں میں چار کا اضافہ ہوا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جو چار کا اضافہ ہوا ہے۔ یہ بات بھی دیکھنے والی ہے کہ موصیان کی روحانیت میں کتنا اضافہ ہوا ہے۔ ان کے دینی معیار اور اخلاص میں کتنا اضافہ ہوا ہے۔

ان کی نمازوں کی حاضری میں کتنا اضافہ ہوا ہے۔ یہ سب باتیں بھی دیکھنے والی ہیں اس کا بھی جائزہ لیتے رہا کریں۔

MTA پر نشر ہونے والے خطبہ جمعہ کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ یہاں جاپان میں رات 10 تا 11 بجے خطبہ جمعہ Live آتا ہے۔ تو اس وقت سب سن لیا کریں۔ **پھر ہر خطبہ کے بعد ایک سوالنامہ نکال کر اس کے Points بنائیں کہ اس خطبہ میں یہ یہ مضامین اور امور بیان ہوئے ہیں۔ اس کو نکال لیں اور جماعتوں کو بھجوائیں۔** حضور انور نے فرمایا یہ صدر مربی/انچارج کا بھی کام ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے ملاقاتوں کے دوران یہاں جائزہ لیا ہے ناگویا (Nagoya) میں مہینے میں ایک آدھ خطبہ سنتے ہیں۔ ہم MTA پر کئی ملینز ڈالرز خرچ کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے MTA کے ذریعہ دعوت الی اللہ کا میدان کھلا ہے اور لوگ احمدیت میں شامل ہو رہے ہیں۔ لیکن یہاں جماعت کی تربیت نہیں ہو رہی تو پھر آپ اس سے کیا فائدہ اٹھا رہے ہیں؟ اس طرف آپ کو توجہ کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا سب سے اہم اور ضروری بات آپ لوگوں کے اپنے نمونے ہیں۔ دعوت الی اللہ کے میدان تب کھلتے ہیں جب آپ کے اپنے نمونے ٹھیک ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا اب یہاں بیت کی تعمیر ہوئی ہے۔ دوران تعمیر کئی مسائل اٹھتے رہے ہیں۔ کچھ صحیح ہوں گے اور کچھ بدظنیوں پر مشتمل ہوں گے۔ آپ نے لکھ دیا۔ رپورٹ بھجوا دی اس کے بعد آپ بری الذمہ ہوگئے۔ اگر لکھنے اور رپورٹ بھجوانے کے بعد آپ نے اچھا نمونہ دکھایا، اطاعت کا مظاہرہ نہ کیا تو آپ اطاعت سے باہر ہوگئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب کو اپنے اندر یہ احساس پیدا کرنا ہوگا کہ ہم جو عہدیدار ہیں خدمت کے لئے ہیں اور ہمدردی رکھنے کے لئے ہیں۔ اگر کسی کو احساس پیدا ہو جائے کہ آپ اس کے ہمدرد ہیں تو کوئی پاگل تو نہیں ہے کہ وہ کہے میں آپ کی بات نہیں مانتا۔ اگر آپ ہمدرد نہیں۔ آپ کے اندر رحم کے جذبات نہیں تو پھر دوسروں سے آپ کیا توقع رکھیں گے۔ اس کے لئے صدر جماعت/مشنری انچارج کی سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ پھر عاملہ کے تمام ممبران اور تمام جماعتی عہدیداران کی ذمہ داری ہے۔

صدر مجلس انصاراللہ نے اپنی رپورٹ پیش

کرتے ہوئے بتایا کہ انصار کی تعداد 34 ہے۔ بعض انصار رابطے میں کمزور ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ جو پیچھے ہیں ان سے رابطہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں۔ ایسے لوگوں سے ہمدردی کا تقاضا ہے کہ ان کو قریب لانے کی کوشش کی جائے۔ اگر پیچھے ہٹنے والے کا کسی عہدیدار سے تعلق ہے تو وہ یا جس سے تعلق ہے وہ رابطہ رکھے۔ حضور انور نے فرمایا گھروں میں نظام جماعت کا احساس پیدا ہو جائے تو تربیت کے مسائل حل ہوجاتے ہیں گھروں میں نظام جماعت پر تنقید نہیں ہونی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کے شعبہ کو بہت فعال ہونے کی ضرورت ہے۔ تربیت کا شعبہ فعال ہوگا تو وصیت بڑھے گی اور جب موصیوں کی تعداد بڑھے گی تو پھر آمد بھی بڑھے گی۔

حضور انور نے فرمایا میں نے جرمنی والوں کو ہدایت دی تھی کہ جو لوگ ایسی جگہوں پر کام کرتے ہیں جہاں سؤر، شراب وغیرہ کی خرید وفروخت ہوتی ہے تو ایسے لوگوں سے چندہ نہیں لینا۔ اگر کام کرنے کی کوئی اضطراری کیفیت ہے تو وہ ان کام کرنے والوں کی ہے جماعت کی نہیں ہے۔ چنانچہ جماعت نے ایسے لوگوں سے چندہ نہیں لیا۔ ان کا خیال تھا کہ اس طرح جب ان لوگوں سے چندہ نہیں لیں گے تو بجٹ پر اثر پڑے گا اور آمد کم ہوگی۔ لیکن ان کا خیال غلط نکلا بجائے آمد کم ہونے کے دو لاکھ یورو زیادہ آمد ہوئی۔

ٹوکیو میں جماعت نے 1991ء میں ایک قطعہ زمین خریدا تھا۔ اس قطعہ زمین کے حوالہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا اور فرمایا کہ اس قطعہ زمین کی خرید کے حوالہ سے جو طریق کار تھا وہ صحیح نہیں تھا کسی بھی جائیداد کی خرید کے حوالہ سے مختلف امور اور پہلو مدنظر رکھے جاتے ہیں لیکن یہاں وہ مدنظر نہیں رکھے گئے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ ابھی اس جگہ کو رکھیں۔ فروخت نہیں کرنا۔ حضور انور نے صدر صاحب ٹوکیو کو ہدایت فرمائی کہ وہ زمین کا جائزہ لیں کہ فی الحال اس کا کیا استعمال کیا جاسکتا ہے۔

ناگویا کے پہلے مشن ہاؤس کے حوالہ سے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بعض انتظامی ہدایات دیں۔

نیشنل سیکرٹری سمعی وبصری کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ جماعتی پروگراموں کے علاوہ ڈاکومنٹری پروگرام بھی بنائیں اور نوجوانوں کو اپنے ساتھ کام میں شامل کریں۔ جو خدام پیچھے ہٹے ہوئے ہیں ان کو اپنے ساتھ کام میں لگائیں۔ ان کو اپنے قریب لائیں ان کے دلوں میں جو شکوے ہیں دور ہوجائیں گے۔ ایک آپ ان کی صلاحیتوں سے فائدہ اٹھائیں گے دوسرے ان کی تربیت بھی ہوجائے گی۔ حضور انور نے فرمایا آپ کے یہاں کئی خوبصورت جگہیں ہیں۔ پہاڑ Fuji ہے۔ بڑی جھیلیں ہیں، خوبصورت علاقے ہیں۔ ان کی ڈاکومنٹری بنائیں۔ اگر آپ جاپانی زبان میں تیار کریں تو اس کو اردو، انگریزی زبان میں ڈب (Dub) کیا جاسکتا ہے۔ MTA پر دکھائی جائے گی اور پروڈیوسر کیمرہ مین اور دوسرے کام کرنے والے خدام کے نام آئیں گے تو ان کا حوصلہ بڑھے گا اور کام کرنے کا مزید شوق پیدا ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا میں نے اپنے خطبہ جمعہ میں نصائح کی ہیں ان پر عمل کریں۔ اپنے دلوں کے کینے اور بغض دور کریں۔ ایک دوسرے کے ساتھ اپنی رنجشوں کو دور کریں اور آپس میں پیار ومحبت کا سلوک رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا سلامتی لینے کے لئے سلامتی دینی پڑتی ہے۔ کل ایک جاپانی نے مجھ سے پوچھا تھا کہ سلامتی کس طرح بڑھے گی۔ تو میں نے اس کو یہی جواب دیا تھا کہ حقوق لینے کی نہیں، حقوق دینے کی بات ہوگی اور دوسروں کے حقوق دو گے تو پیار ومحبت اور بھائی چارہ کی فضا قائم ہوگی اور اس سے سلامتی بڑھے گی۔

پس آپ میں سے ہر ایک اپنا حق چھوڑے اور دوسرے کا حق دے تو اسی سے آپ کے آپس کے جھگڑے اور ناراضگیاں ختم ہوں گی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آنحضرت ﷺ کے ایک صحابی کے واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ جب یہ صحابی ایک شخص سے گھوڑا خریدنے کے لئے گئے تو اس شخص نے گھوڑے کی جو قیمت بتائی وہ کم تھی۔ اس پر اس صحابی نے کہا کہ اس گھوڑے کی قیمت تو بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ گفت وشنید کے بعد اس صحابی نے اس گھوڑے کو زیادہ قیمت دے کر خریدا جبکہ گھوڑے کا مالک کم قیمت لینا چاہتا تھا۔ اس پر جب صحابیؓ سے پوچھا گیا کہ آپ نے زیادہ قیمت کیوں ادا کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے آنحضرت ﷺ کی اس بات پر بیعت کی ہوئی ہے کہ میں ہر مسلمان کی خیر خواہی چاہتا رہوں گا۔

حضور انور نے فرمایا پس جب ہر ایک اپنا حق چھوڑے گا اور دوسرے کا حق ادا کرے گا اور اپنی ذمہ داری کا احساس کرے گا تو آپ کی پچاس فیصدی اصلاح ہوجائے گی۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب سچائی پر قائم ہونے کی کوشش کریں۔ نوجوانوں کو شکوے ہیں کہ سچائی کی کمی ہے۔ ہر ایک اپنے مفاد کے لئے بات کو گول مول کرکے پیش کرتا ہے۔ اپنی غلطی ہے تو اقرار کریں اور اپنی غلطی مان لیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے صدر مجلس خدام الاحمدیہ جاپان کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:

اپنے خدام میں یہ روح پیدا کریں کہ وہ یہ نہ دیکھیں کہ بڑے کیا کر رہے ہیں بلکہ وہ یہ سوچیں کہ ہم احمدی ہیں اور ہم نے احمدیت کو سچا سمجھ کر مانا ہے۔ اگر کہیں کمزوریاں ہیں تو وہ ہم نے دور کرنی ہیں اور جماعت سے پختہ تعلق پیدا کرنا ہے۔ اگر آپ کوئی کمی دیکھتے ہیں تو اپنے اندر سچائی کے معیار بلند کرکے اس کمی کو دور کرنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں نصیحت کرنے کا حکم دیا ہے اور نصیحت برداشت سے ہوتی ہے۔ آنحضرت ﷺ کے پاس بڑی سخت طبیعت کے لوگ بھی آتے تھے۔ آپؐ انہیں صبر، برداشت اور مستقل مزاجی کے ساتھ نصیحت فرماتے تھے۔

حضور انور نے فرمایا حضرت اقدس مسیح موعود نے جب یہ دیکھا کہ لوگوں میں کمیاں ہیں تو آپ نے خدا تعالیٰ سے دعا کی کہ لوگ ایسے ہیں تو کس طرح کام ہوگا۔ اس پر آپ کو الہام ہوا ہمیں مردماں بباید ساخت یعنی انہی لوگوں سے کام لینا ہے، انہی لوگوں کے ساتھ گزارہ کرنا ہے۔ دعا کرو اور کام لیتے رہو۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے اندر دیکھیں کہ آپ کا برداشت کا مادہ پورا حق ادا کرچکا ہے۔ جو شخص بات نہیں مانتا اور باز نہیں آتا تو کیا آپ نے چالیس دن تک اس کی اصلاح کے لئے رو رو کر دعا کی ہے اگر نہیں کی تو پھر آپ کی طرف سے اصلاح کی کارروائی میں کمی ہے۔ آپ کا فرض ہے کہ آپ کام کرتے جائیں اور اپنی نیت نیک رکھیں باقی خدا پر چھوڑ دیں اور سچے ہو کر جھوٹوں کی طرح تذلل اختیار کریں۔ کون کب تک باتیں کرے گا آخر تک ہار کر چپ ہوجائے گا۔

حضور انور نے فرمایا جو آپ سے بات نہیں کرتے اور اچھے رویہ کا اظہار نہیں کرتے تو آپ نے جب بھی ایسے لوگوں کو ملنا ہے تو سلام کریں۔ اگر وہ جواب نہیں دیتا تو یہ اس کا فعل ہے۔ اگر گالی نکال دیتا ہے تو اس کا فعل ہے لیکن آپ نے اپنا رویہ اچھا رکھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا مجلس عاملہ کے ممبران اپنا جائزہ لیتے رہیں کہ وہ کہاں تک عاجز بنے ہیں اور ان میں کس حد تک برداشت کا مادہ پیدا ہوا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے: ؎

بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دارالوصال میں

آپ لوگوں میں عاجزی، انکساری پیدا ہوگی تو آپ کامیاب ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ دل سے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ دوسرے فریق کی اصلاح کرے جس طرح اپنے لئے دعا کرتے ہیں۔ اسی طرح دوسرے کے لئے دعا کیا کریں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا **نوجوانوں کے تاثرات یہ ہیں کہ ہمارے بڑوں میں سچائی نہیں ہے تو تربیت کیا کریں گے۔**

حضور انور نے فرمایا اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ یہ دیکھیں کہ نوجوان نسل کے لئے کیا کرنا ہے۔ آئندہ نسل کی تربیت کی بہت بڑی ذمہ داری ہے اس پر سوچیں اور غور کریں کہ نوجوان نسل لڑکوں اور لڑکیوں کو کس طرح سنبھالنا ہے۔ یہاں کے معاشرہ اور ماحول میں والدین کی بھی یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے کہ بچوں کی تربیت کریں اور پھر سب سے بڑھ کر عہدیداران کی ذمہ داری ہے۔

ان ملکوں کے ماحول میں بچے سچ بولتے ہیں اور یہ بات حقیقت ہے کہ جو سچی بات ہے وہ بچے کہہ دیتے ہیں۔ اس لئے آپ کو بچوں سے سوالات نکالنے چاہئیں تاکہ آپ کو معلوم ہو کہ بچوں کے ذہنوں میں کیا ہے وہ کس طرح اپنے بڑوں کو اور جماعتی عہدیداروں کو دیکھتے ہیں پھر اس کے مطابق تعلیمی وتربیتی پروگرام ہوں۔

حضور انور نے فرمایا بڑے اپنے گھروں میں ایسی باتیں نظام کے بارہ میں نہ کریں جو بچوں کے ذہن اور ان کی تربیت کو خراب کرتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا بچوں کو سمجھائیں کہ انہوں نے اصل حقیقت اور تعلیم دیکھنی ہے۔ بڑوں کو نہیں دیکھنا کہ وہ کیا کررہے ہیں۔ یہ نہ دیکھیں کہ پاکستانی لوگ کیا کررہے ہیں۔ آپ نے بیعت حضرت اقدس مسیح موعود کی کی ہے۔ اس لئے آپ کی تعلیم کی اتباع کریں۔ بڑوں میں جو خامیاں ہیں ان کی طرف نہ دیکھیں۔

حضور انور نے فرمایا بچے جو سوالات کرتے ہیں تو سیکرٹریان تربیت کا کام ہے کہ بچوں کو ان کے سوالات کے جواب دیں اور انہیں مطمئن کریں۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کا ایک بڑا ذریعہ MTA بھی ہے۔ MTA سے مستقل تعلق جوڑنا چاہئے۔ MTA سے رابطہ رکھیں۔

عاملہ کے بعض ممبران نے عرض کیا کہ مرکز سے نمائندوں کو وقفہ وقفہ سے جاپان کا دورہ کرنا چاہئے تاکہ جماعت کے مسائل بھی کم ہوں اور جماعت کو ایک طاقت ملتی رہے گی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اب جو میں نے دورہ کیا ہے اور آپ کو بڑی تفصیل کے ساتھ ہدایات دی ہیں۔ میں دیکھوں گا کہ آپ ان پر کیا عمل کرتے ہیں پہلے ان پر تو عمل کریں۔ حضور انور نے فرمایا افریقہ میں تو کوئی نمائندے نہیں جاتے اور ان لوگوں نے خلیفہ کو دیکھا نہیں ہے لیکن اگر ان کے اخلاص اور وفا کو دیکھا جائے تو پاکستان میں بعض جو اپنے آپ کو (رفقاء) سے وابستہ کرتے ہیں ان کو شرم آجائے۔

حضور انور نے فرمایا عاملہ کے ممبران کو سب سے زیادہ استغفار کرتے رہنا چاہئے کہ خدا تعالیٰ ان کی صحیح راہنمائی فرمائے اور سابقہ غلطیوں سے معاف فرمائے اور آئندہ غلطیوں سے بچائے۔

حضور انور نے فرمایا آپ کی عاملہ کی ہر ماہ جو میٹنگ ہوتی ہے اس میں تربیتی امور کا جائزہ لیا کریں۔ جو آپ کی عملی حالتیں ہیں اس کا جائزہ لیا کریں۔ حضور انور نے فرمایا میں نے پہلے بھی اپنے ایک خطبہ میں اس بات کی طرف توجہ دلائی تھی کہ جو چھوٹی سے چھوٹی انفرادی برائی ہے اس کو قومی برائی بننے سے قبل روکنے کے لئے اقدامات کئے جانے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا اب بچے **یہ اعتراض بھی کرتے ہیں کہ (بیت) کے باہر جوتے اتارے**

باقی صفحہ 8 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 121858 میں منزہ حفیظ

بنت حفیظ الرحمٰن خان قوم ..... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ali Pur ضلع و ملک Muzaffar Garh,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ حفیظ گواہ شد نمبر 1۔ مہر اظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 121859 میں شاہدہ حفیظ

بنت حفیظ الرحمٰن خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ali Pur ضلع و ملک مظفر گڑھ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شاہدہ حفیظ گواہ شد نمبر 1۔ مہر اظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 121860 میں صبیحہ رحمٰن

بنت حفیظ الرحمان خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ali Pur ضلع و ملک Muzaffar Garh, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ رحمٰن گواہ شد نمبر 1۔ مہر اظہار احمد ولد مہر اللہ یار گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 121861 میں نورین مبارک

زوجہ حفیظ الرحمان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Ali Pur ضلع و ملک Muzaffar Garh, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Haqmahr Paid 50 ہزار روپے (2) Jewellery Gold 1.5 تولہ 70 ہزار روپے (3) Plot With Shop 6 مرلہ 15 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 54000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نورین مبارک گواہ شد نمبر 1۔ حفیظ الرحمان خان ولد عبدالرحیم خان گواہ شد نمبر 2۔ عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد

مسل نمبر 121862 میں رحمان احمد

ولد امانت علی قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21/اگست 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمان احمد گواہ شد نمبر 1۔ عمران احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ غلام حیدر ولد محمد یعقوب

مسل نمبر 121863 میں امتہ الرشید

زوجہ برکات احمد خالد قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 ستمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 5 ہزار روپے (2) زیور 3 تولہ 1 لاکھ 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 22 ہزار روپے ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید گواہ شد نمبر 1۔ راجہ محمد عبداللہ خان ولد میاں فیروز الدین گواہ شد نمبر 2۔ داؤد احمد وسیم ولد محمد عبداللہ خان

مسل نمبر 121864 میں Kamrunnahar Chowdhury Jhinu

زوجہ Mohammad Abdur Rahim قوم ... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک B Baria, Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر 8401 ہزار Taka (2) زیور 14Ana 25 ہزار Taka اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Kamrunnahar Chowdhury Jhinu گواہ شد نمبر 1۔ Zahid Haque S/O Fazlul Haque گواہ شد نمبر 2۔ Mohammad Abdur Rahim S/O Mukbul Hossain

مسل نمبر 121865 میں Adita Busra

بنت Md Amirul Islam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 مارچ 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 0.17 گرام 5 ہزار 624 Taka اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار Taka ماہوار بصورت Tution F مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Adita Busra گواہ شد نمبر 1۔ Paki Bul Islam S/O Mahboobul Islam گواہ شد نمبر 2 Md Aminul Islam S/O Late Ahmad

مسل نمبر 121866 میں Md Al Atahia Rahman

ولد Sufi A Rahman قوم ...... پیشہ معلم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Taka ماہوار بصورت Allowan مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Md Al AtahiaRahman گواہ شد نمبر 1۔ Md Rabiul Islam S/O Afejuddin گواہ شد نمبر 2۔ Md Haque

مسل نمبر 121867 میں Amatun Busra

زوجہ MdAtAur Rahman قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم مارچ 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زیور 0.17 گرام 5 ہزار 625Taka (2) حق مہر 1 لاکھ Taka اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amatun Busra گواہ شد نمبر 1۔ Rakibul Islam S/O Mahboobul Islam گواہ شد نمبر 2۔ Aminul Isalam

مسل نمبر 121868 میں Nasima Hazrat

زوجہ M M Hazrat Ali قوم ...... پیشہ درزی عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) Haqmehr 9001Taka (2) Cow 1 15 ہزار Taka (3) Goat10 20 ہزار روپے Taka اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار Taka ماہوار بصورت Tailring مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nasima Hazrat گواہ شد نمبر 1۔ M M Nasir Ahmad S/O M M Hazrat Ali گواہ شد نمبر 2۔ Md Rabiul Islam S/O Afezuddin Gazi

مسل نمبر 121869 میں Muhammad Ajijul Hakim

ولد Muhammad Jamidul Islam قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک Panchnagar, Bangladesh بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500Taka ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Ajijul Hakim گواہ شد نمبر 1۔ Md Jibon Aslam S/O A Hafiz Mir گواہ شد نمبر 2۔ Sourab Ahmed

ڈرمیکسو اینڈ ڈرمو کیور کریم
داغ دھبے، چھائیاں، کیڑا کاٹ جائے، جلد جل جائے
نیز پھلبہری کے آغاز میں بھی مفید
قیمت -/40 روپے
-/20 روپے
طبیبوں کو خصوصی رعایت
بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
رحمت بازار ربوہ رابطہ: 0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
میاں غلام مرتضٰی محمود
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400,0301-7979258, 047-6212758

بقیہ از صفحہ 6 رپورٹ حضور انور ایدہ اللہ

جاتے ہیں وہ بکھرے ہوتے ہیں جبکہ ہمیں سکول میں یہ تعلیم دی جاتی ہے کہ جوتے اتارنے ہیں تو ایک ترتیب سے رکھیں۔ چنانچہ وہاں ہم بڑی ترتیب سے رکھتے ہیں۔ اب بچے کہیں گے کہ ہمارے اخلاق اچھے نہیں ہیں جبکہ جاپانیوں کے اخلاق زیادہ اچھے ہیں تو پھر کیا ضرورت ہے دین کی؟

حضور انور نے فرمایا جاپانیوں کے جو اچھے اخلاق ہیں ان کو اپنائیں حکمت کی بات جہاں سے بھی ملے لے لینی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہر عہدیدار جو (بیت) آتا ہے۔ اگر وہ دیکھے کہ جوتیاں بکھری پڑی ہیں تو اٹھا کر ریک (Rack) میں رکھ دے، ترتیب سے رکھ دے تو جوتی اتارنے والے کی بھی اصلاح ہو جائے گی اور بچوں کی بھی اصلاح ہو جائے گی۔

نیشنل مجلس عاملہ جاپان کی یہ میٹنگ بارہ بجکر پچپن منٹ تک جاری رہی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت کی دوسری منزل پر قائم دفاتر، لجنہ ہال، گیسٹ روم اور رہائشی حصہ کا معائنہ فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے مربی انچارج کی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک بجکر پانچ منٹ پر بیت میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد پروگرام کے مطابق نیشنل عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ بیت کے افتتاح کے موقع پر موجود مربیان نے بھی اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ بعد ازاں جماعت احمدیہ ناگویا کے ممبران اور بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانان نے بھی حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

اس کے بعد یہاں سے روانہ ہو کر ایک بجکر پچپن منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

ٹوکیو کے لئے روانگی

آج پروگرام کے مطابق ناگویا (Nagoya) سے بذریعہ ٹرین ٹوکیو (Tokyo) کیلئے روانگی تھی۔

چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے باہر تشریف لائے۔ ہوٹل کی لابی (Lobby) میں خواتین اور بچیاں اپنے پیارے آقا کو الوداع کہنے کے لئے موجود تھیں۔ حضور انور نے اپنا ہاتھ بلند کرتے ہوئے سب کو السلام علیکم کہا اور اجتماعی دعا کروائی۔ اس کے بعد ناگویا ریلوے سٹیشن کیلئے روانگی ہوئی۔

چار بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ریلوے سٹیشن پہنچے۔ یہاں سے ٹوکیو کیلئے ٹرین کی روانگی چار بجکر بتیس منٹ پر تھی۔ گاڑی ٹھیک اپنے وقت پر پلیٹ فارم پر پہنچی اور چار بجکر پینتیس منٹ پر یہاں سے ٹوکیو کے لئے روانہ ہوئی۔

ناگویا سے ٹوکیو کا فاصلہ قریباً ساڑھے تین سو کلومیٹر ہے۔ اس بلٹ ٹرین Nozomi سپر ایکسپریس کی رفتار بعض جگہوں پر 280 کلومیٹر فی گھنٹہ اور بعض جگہوں پر تین سو کلومیٹر فی گھنٹہ ہوتی ہے۔

راستہ میں یہ ٹرین صرف Yokohama کے ریلوے سٹیشن پر رکی اور چھ بجکر آٹھ منٹ پر ٹوکیو کے Shinagawa ریلوے سٹیشن پر پہنچی۔

ریلوے سٹیشن پر صدر جماعت ٹوکیو نے بعض جماعتی عہدیداران کے ساتھ حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ ریلوے سٹیشن سے روانہ ہو کر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چھ بجکر تیس منٹ پر اپنی جائے رہائش Hilton ہوٹل تشریف لے آئے۔

سات بجکر پچاس منٹ پر ہوٹل کے ایک ہال میں (جو نمازوں کی ادائیگی کے لئے حاصل کیا گیا تھا) حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

سانحہ ارتحال

مکرم نیر احمد سراء صاحب باب الابواب غربی تحریر کرتے ہیں۔ میری خوشدامن محترمہ طاہرہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم محمد غضنفر چٹھہ صاحب شہید سابق انسپکٹر مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ 54 سال کی عمر میں بقضائے الٰہی مورخہ 2 دسمبر 2015ء کو وفات پاگئیں۔ مورخہ 3 دسمبر کو آپ کی نماز جنازہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح 10 بجے مکرم بشارت محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ملک مجیب الرحمٰن رفیق صاحب وکیل التصنیف تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحومہ مکرم نذر محمد صاحب آف بورے والا کی بیٹی اور مکرم چوہدری نور محمد صاحب کی بہو تھیں۔ آپ سب سے محبت کرنے والی اور پابند صوم وصلوٰۃ تھیں جماعت سے بے حد اخلاص رکھنے والی اور دوسروں کے دکھ درد کو اپنا دکھ سمجھنے والی نیک خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم عبدالحی صاحب متعلم جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن اور تین بیٹیاں مکرمہ سلمیٰ غضنفر صاحبہ اہلیہ خاکسار، مکرمہ امۃ الحی صاحبہ اور مکرمہ نائلہ صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے، جنت میں اعلیٰ مقام دے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ملک جواد محمد صاحب صدر جماعت احمدیہ ہیمبرگ مٹے جرمنی تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم ملک فیض محمد صاحب شدید بیمار ہیں اور ہیمبرگ کے ہسپتال میں داخل ہیں کئی دنوں سے انتہائی نگہداشت وارڈ میں ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے صحت والی زندگی عطا کرے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم۔ 18 دسمبر

طلوع فجر	5:35
طلوع آفتاب	7:00
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	5:09
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	20 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	7 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

18 دسمبر 2015ء

6:20 am	نیوزی لینڈ میں استقبالیہ تقریب 9 نومبر 2013ء
8:50 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
12:10 pm	ناگویا میں استقبالیہ تقریب 9 نومبر 2013ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 18 دسمبر 2015ء

اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک۔ مرینہ وول۔ کھدر۔ اتحاد کاٹن۔
فردوس بے بی پرنٹ کاٹن نیز ڈیزائنز کی تمام ورائٹی
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
عامر کلر لیب کے سامنے تشریف لائیں۔
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
0344-7801578
فون: 047-6211510

ونٹر سیزن، آکسفورڈ، بونیزا، موڈ اور دیگر برانڈز کی ورائٹی
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراؤزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

طیب احمد
First Flight COURIERS (Regd.)
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

FR-10

18 دسمبر جمعۃ المبارک کو
اس سال کا گرینڈ سیل میلہ
نئے شوز کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
=/100 روپے سے =/300 روپے تک
بچوں اور بڑوں کے شوز خریدنے کا نادر موقع
مس کولیکشن اقصیٰ روڈ ربوہ
فون نمبرز: 0323-4242399,0300-4242399, 047-6215344
Email:aqomer@hotmail.com

WARDA فیبرکس ڈیزائن 2015-16
جلسہ سالانہ قادیان کی خوشی میں سردیوں کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے
سیل سیل سیل لیلن 3P، کھدر 3P، کاٹن 3P
چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

خصوصی آفر کلر لنز ڈسکاؤنٹ پر دستیاب ہیں۔
اپنا آپٹیکل سنٹر اپنا چشمہ سنٹر والے
کالج روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ: 0345-7963067

حامد ڈینٹل لیب
حامد احمد (ڈینٹل ہائیجنسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔ کارکنان کیلئے خصوصی رعایت
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

رینبو فیشن مناسب دام
گرلز سوٹ 2 تا 18 سال۔ فینسی فراک، بے بی جیکٹ لہنگے، شرارے۔ ہر ہفتہ نئی ورائٹی
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

احباب جماعت کو یہ سن کر خوشی ہوگی کہ اشفاق سائیکل ورکس کالج روڈ بالمقابل جامعہ احمدیہ سینئر ربوہ کو خدمت کرتے ہوئے بفضل تعالیٰ 37 سال ہوگئے ہیں۔ اب محض خدا کے فضل سے ایک نیا سنگ میل ہمیں عطا ہوا ہے اب خدمت کے اسی جذبہ کے ساتھ ہم اشفاق موٹر سائیکل سپیئر پارٹس اینڈ ورکشاپ کا آغاز کر چکے ہیں۔ احباب سے تعاون کی درخواست ہے۔ آپ ہمیں ہمیشہ مستعد پائیں گے۔

نیا موسم، نئے ڈیزائن، نئی ورائٹی
صاحب جی فیبرکس
نیز مردانہ برانڈڈ ورائٹی دستیاب ہے۔
New Toyota Hiace Van Grand saloon Japanese رینٹ پر دستیاب ہے۔
ریلوے روڈ ربوہ پاکستان +92-3337-6257997
0092-476212310 / www.Sahibjee.com

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2015/16
Colors of Life نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد 0333-1693801